سے اعلان جنگ تھا۔ آخر آپ ﷺ نے شوال 2 ھجری میں ان کے محلے کا محاصرہ کرلیا۔ پندرہ روز کے بعد ان سورماؤں نے ہتھیار ڈال دئے۔ رحمۃ للعالمین ﷺ نے ان کو مدینہ سے نکل جانے دیا اس شرط پر کہ یہ اپنا مال' اسلحہ جات اور آلات صنعت مدینہ میں چھوڑ کر چلے جائیں (ابن ہشام۔ ابن سعد)

ابو رافع واصل جہنم: ابو رافع نے اپنے نواسے کعب بن اشرف کی رسول اللہ ﷺ کے خلاف جنگ میں دل کھول کر مالی مدد کی۔ (فتح الباری 240/7 تاریخ ابن اثیر 112/2 طبع یورپ) یہ مدد بنی غطفان کو مسلمانوں کے خلاف دی تھی۔

آپ ﷺ نے پانچ آدمیوں پر مشتمل جماعت اس شیطان صفت کو واصل جہنم کرنے کو بھیجی۔ حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تلوار نے زمین کو اس کے شر سے پاک کر دیا۔ یہ خزرجی صحابیؓ تھے۔ (بخاری کتاب المغازی باب قتل ابی رافع) یوں یہ نانا اور نواسا اپنے انجام کو پہنچ گئے۔

جنگ احد میں یہود کی عہد شکنی: یہود نے معاہدہ کے باوجود مسلمانوں کے ساتھ مل کر مدینہ کا دفاع نہیں کیا' بلکہ بنی عامر کے دو مقتولوں کے مسئلے میں مسلمانوں سے عہد شکنی کی۔

نبی آخر الزمان ﷺ کے قتل کا منصوبہ: حضرت محمد ﷺ معاملہ سلجھانے کے لئے جب بہ نفس نفیس بنو نضیر کے محلے میں گئے' تو انہوں نے آپ کو چکنی چپڑی باتوں میں الجھائے رکھا۔ اور در پردہ مکان کی چھت سے ایک بھاری پتھر گرا کر رسول اللہ ﷺ کو شہید کرنے کی سازش تیار کر لی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے بروقت آپ کو خبردار کر دیا۔ آپ ﷺ وہاں سے اٹھ کر فوراً مدینہ آ گئے۔

بنو نضیر کو الٹی میٹم۔ بنو نضیر کا اعلان جنگ اور جلاوطنی: بار بار کی عہد شکنی اور رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کے منصوبے کی وجہ سے انہیں دس دن کے اندر اندر مدینے سے چلے جانے کا حکم دیا گیا۔ اور اعلان کیا گیا کہ اگر دس دن کے بعد مدینہ میں کوئی نظر آئے تو گردن ماردی جائے گی۔ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کے مدد کے جھوٹے وعدوں پر انہوں نے اعلان جنگ کر دیا۔ لہذا ان کا محاصرہ کر لیا گیا۔ پندرہ دن ہی گزرے تھے کہ ہوش ٹھکانے آ گئے۔ اس شرط پر جلاوطنی پر راضی ہو گئے کہ اسلحہ کے علاوہ تمام مال ومتاع اونٹوں پر لاد کر ساتھ لے جائینگے۔ اس طرح یہ دوسرا یہودی قبیلہ مدینہ سے نکل گیا۔

(جاری ہے)

ایک تجزیہ

صیاد اپنے دام میں

عبدالوہاب خان

امریکہ کی مالی اور حریت پسند مجاہدین کی جانی قربانیوں نے روس کا تیا پانچا کیا تو امریکہ بلاشرکت غیرے سپر پاور قرار پایا۔ آن کی آن میں اپنے حلیف پاکستان سے بے وفائی اور اس کے حریف ھندوستان سے پینگ بڑھانا شروع کیا۔

اپنے مشروط سودی قرضوں کے بل بوتے پر نہایت مضبوط فسطائیت (Fascism) قائم رکھی۔ جارحانہ آمریت کے جمہوریت دشمن نظریئے پر سختی سے کاربند رہ کر دنیا کو جمہوریت اور حقوق انسانی کے آرڈر دینے لگا۔

لیکن اہل اسلام کے خلاف دنیا میں جہاں کہیں دہشت گردی ہوئی' ان سب کی سرپرستی کرتا رہا۔ اور جہاں کہیں مسلمانوں نے اپنے انسانی حقوق کے لئے جدوجہد شروع کی' اسے بنیاد پرستی' اساس پسندی اور دہشت گردی قرار دے کر لتاڑنا اپنا فرض منصبی سمجھا۔ فلسطین' چیچنیا' کشمیر' غرض ہر جگہ امریکہ کے چیلوں کی دہشت گردی کی خبریں روز کا معمول تھیں۔

اچانک خلاف معمول **11** ستمبر **2001**ء کو اس خبر نے دنیا کو چونکا دیا کہ دہشت گردی کا سرغنہ خود دہشت گردی کا شکار ہو گیا۔ اس سانحے کے بے لاگ تجزیئے سے واضح ہوتا ہے کہ یہ یہودی لابی کی کارروائی ہے۔

☆ امریکہ میں سب سے زیادہ بااثر طبقہ یہودیوں کا ہے۔ اگر چہ ان کی آبادی چنداں نہیں' لیکن بے تحاشا دولت اور بلیک میل کرنے کے لامحدود وسائل کے ذریعے انہوں نے اس قدر اثر ورسوخ حاصل کر لیا ہے کہ ہر انتخابات کے وقت یہودیوں کی حمایت کا حصول ہی لیلائے اقتدار سے وصال کی گارنٹی مانی جاتی ہے۔

☆ جارج واکر بش نے محسوس کیا کہ امریکی عوام یہود کے اس روز افزوں اثر ورسوخ اور امریکن پالیسی میں ان کی تحکمانہ مداخلت کے ذریعے دنیا بھر میں دہشت پسندوں کی سرپرستی پر چیں بر جبین ہیں۔ انہوں نے امریکیوں کے ابھرتے ہوئے ان احساسات کو حصول صدارت کا وسیلہ بنایا' جس میں وہ بصد مشکل کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔

یہودیوں نے اپنے حمایت یافتہ امیدوار کو شکست دینے کا بدترین انتقام جارج بش سے لینا چاہا۔ انہوں نے مختلف حربوں سے اسے اپنی غلامی کے شکنجے میں کس لیا۔

اسی ماہ ستمبر میں نسل پرستی کے خلاف بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں اسرائیل کی نسل پرستی اور فلسطینیوں کے خلاف دہشت گردی پر تنقید ہونے لگی تو یہ جارج بش کی یہودنوازی بلکہ غلامی کا کڑا امتحان تھا' جس میں وہ وفادار غلام

ثابت ہوا۔ یہ بات تو معقول ہے کہ اسرائیل عالمی فورم پر اپنی تنقید کے خلاف ڈٹ کر شور اٹھائے' خوب بحث کرے یا واک آؤٹ کر جائے۔لیکن امریکہ' جو تہذیب و تمدن اور حقوق انسانی کا چمپئن بنا ہوا ہے' اپنے پالتو کتے کی خاطر اقوام عالم سے کیوں بائیکاٹ کر رہا تھا؟

☆ امریکہ جیسے تمام امکانی وسائل سے لیس ملک سے بیک وقت چار طیاروں کا اغوا اتنا بڑا کام ہے جو اگر جارج بش خود بھی F.B.I سے چھپا کر کرنا چاہے تو ناکامی سے دوچار ہوگا۔اس کام کی منصوبہ بندی صرف اس مضبوط ترین لابی کے لئے ممکن ہے جو جاسوسی اداروں کی آنکھوں میں دھول جھونک سکے' اپنی طرف اٹھنے والی ہر انگلی کو کاٹ سکے اور شک کی نظر سے گھورنے والی ہر آنکھ کو پھوڑ سکے۔اس ملک میں یہ حیثیت یہودیوں کے سوا کسے حاصل ہے؟!

☆ واقعات اور نتائج پر غور کرنے سے محسوس ہوتا ہے کہ یہود نے اپنے گماشتوں کے ذریعے مسلمان نوجوانوں کے ایک گروپ کو اعتماد میں لے کر امریکہ کے خلاف جان قربان کرنے پر آمادہ کیا' اور ان کو مناسب تربیت اور مطلوبہ وسائل فراہم کیے۔عین ممکن ہے کہ اسامہ بن لادن ہی کے نام سے انہیں یہ کام سونپا ہو۔پھر یہودی منصوبہ سازوں نے جہازوں پر اسلحہ پہنچانے کے لئے ائیر پورٹ سیکورٹی کے عملے کو بھی مکمل تحفظ کی ضمانت دی' اس طرح اس سانحے کا تین چوتھائی حصہ کامیابی سے ہمکنار رہا۔

☆ دہشت گردی کے منصوبہ سازوں تک تحقیقات کے راستے کو مسدود کرنے کے لئے یہ مضحکہ خیز بلکہ شرمناک پروپیگنڈا کیا گیا کہ ہائی جیکر مسلح نہ تھے۔اس گمراہ کن پروپیگنڈے کو ہوا دیتے ہوئے بعض فضائی اداروں نے مسافروں کو چھری کانٹے بھی سٹیل کے بجائے پلاسٹک کے دینے شروع کیے۔تاکہ آئندہ کوئی دہشت گرد پائیلٹ کے پاس گھس کر یہ نہ کہہ سکے "تم جہاز کو **White House** سے ٹکرا دو۔ورنہ میں چمچ سے تمہاری گردن اڑا دوں گا' اور چھری کو کانٹے سے اس طرح ٹکراؤں گا کہ جہاز جل کر خاکستر ہو جائے"۔

☆ ورلڈ ٹریڈ سنٹر میں سینکڑوں مسلمانوں سمیت ہر مذہب و ملت کے لوگ لقمہ اجل بنے لیکن اسی سینٹر میں ڈیوٹی پر مامور **4000** یہودیوں میں سے ایک بھی زد میں نہ آیا۔(یہ خبر بھی منظر عام پر آیا کہ انہیں بروقت انٹرنیٹ کے ذریعے اطلاع دی گئی تھی)ایک بھلے مانس تحقیقاتی ٹیم نے یہ نکتہ اٹھایا۔میڈیا پر آیا ہی تھا کہ منصوبہ ساز حرکت میں آ گئے۔اب مجال ہے کوئی اس پوائنٹ پر توجہ دے؟

☆ اس سانحے میں زندہ بچنے والے کسی بھلے مانس بینکار نے بتلایا کہ حادثہ سے کئی روز قبل سے یہودی سرمایہ دار اس

عمارت میں قائم بنکوں سے غیر معمولی مقدار میں رقم نکال رہے تھے۔ لیکن اس نکتے کو بھی زیر زمین دبا دیا گیا۔

☆ 18 ستمبر رات 8:30 کی خبروں میں B.B.C نے انکشاف کیا کہ کئی ماہ قبل امریکہ نے اپنے چیلوں سے مل کر ماہ اکتوبر میں افغانستان پر حملے کا منصوبہ طے کر رکھا تھا۔ اس انکشاف پر بھی منصوبہ ساز چیں بر جبین ہوئے اور دوبارہ اس کا تذکرہ ہی نہ ہو سکا۔

☆ اسرائیل کو دہشت گردی کے خلاف مہم میں بین الاقوامی کارروائی سے بچانے بلکہ اسے فلسطین میں مزید دہشت گردی پھیلانے کا موقعہ دینے کے لئے CNN نے اہل فلسطین کی خوشی اور جوش وخروش کا ایک منظر کئی بار دکھلایا۔ جو دراصل 1991 میں کویت پر عراقی قبضے کے موقع پر ریکارڈ کیا گیا تھا۔

☆ یہودی تالمود کے تحت یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ تمام بنی نوع آدم ان ہی کی خدمت اور غلامی کے لئے پیدا ہوئے ہیں' اور ان کو اپنے غلاموں کے ساتھ ہر قسم کی بدسلوکی کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہے۔ جب کہ اسلامی تعلیمات کی رو سے کسی ایک انسان کو بلاوجہ قتل کرنے والا پوری انسانیت کا قاتل گردانا جاتا ہے۔ (سورۃ المائدۃ 32)

☆ تالمود کے اسی عقیدے کی بنیاد پر یہودیوں نے درجنوں نام نہاد رفاہی وتفریحی تنظیمیں بنا رکھی ہیں' جو دراصل انتہائی خفیہ سازشی تنظیمیں ہیں۔ ان کے ممبروں کو رفتہ رفتہ ذاتی مفادات اور دیرپا حکمرانی کی لالچ دے دے کر اپنے اپنے دین اور وطن کی غداری اور یہودیوں کی وفاداری پر کمربستہ کر لیا جاتا ہے۔ یہ ممبر صرف ایسے کرداروں سے پہچانے جاتے ہیں جس طرح خالصتان تحریک' مجاہدین کارگل' اور دیگر مجاہدین کے خلاف اقدامات اٹھائے گئے۔

☆ امریکہ تمام تر وسائل استعمال کرنے کے باوجود مبینہ دہشت پسندوں کے خلاف کوئی ثبوت پیش کرنے میں بری طرح ناکام رہا۔ کیونکہ F.B.I کو یہودی منصوبہ ساز اصل حقائق تک پہنچنے نہیں دیتے ویسے کوئی معقول بات بن نہیں رہی۔ اس بارے میں ثبوت کے عنوان سے جو کچھ اخبارات میں چھپ چکا ہے' ان کی حیثیت کسی افسانے یا ناول سے زیادہ ہرگز نہیں

☆ مذکورہ دہشت گردی اس کے منصوبہ سازوں کی انتہائی ہوشیاری اور بے پناہ وسائل پر دلالت کرتی ہے۔ اگر یہ منصوبہ کسی مسلمان مجاہد نے بنایا ہوتا' تو کیا وہ اتنا سا عقل بھی نہ رکھتا کہ یقیناً اس کا شدید ترین زد خود اسلام اور جہاد پر پڑے گا؟

☆ اپنی مظلومیت کا ڈھونگ رچا کر امریکہ نے دہشت گردی کے خلاف دھونس دھمکی سے اتنی مضبوط عالمی حمایت حاصل کی جس کے پردے میں اسے اپنے مخالفین کے خلاف زبردست من پسند کارروائی کا موقع ملا۔ جو کٹھ پتلی افغان عبوری حکومت کی التجا کے باوجود جاری ہے۔ اس طرح 11 ستمبر کا خوفناک واقعہ امریکہ کے لئے فتوحات کا دروازہ ثابت ہوا اور دیرینہ

خواہشات کی تکمیل کا سبب بنا۔

دہشت گردی کی آبیاری

☆ بھارت کے ساتھ جنگ 1971ء میں پاکستان کو بحری بیڑے کا دھوکا......

☆ بوسنیا اور کوسوا کے نہتے حریت پسندوں کے ساتھ منافقت......

☆ نہتے فلسطینیوں سے دشمنی اور دہشت گرد اسرائیل کی غلامی......

☆ **F-16** طیاروں کے معاملے میں پاکستان کے ساتھ ناانصافی......

☆ عراق' انڈونیشیا اور افغانستان کے **خلاف** **UNO** کی قراردادوں پر فوری عمل'
لیکن اہل کشمیر کے **حق میں** یہی قراردادیں بے اثر' بوسیدہ اور ناقابل التفات......

☆ مطلق العنان حکمرانی کے نشے میں چور تیرے جاسوس......
کبھی لیبیا کے سمندر میں غوطہ زن' کبھی چین کی فضاؤں میں محو پرواز......

☆ افغانستان میں تمام اصولوں اور حقوق انسانی کو ملیامیٹ کر کے لگاتار آتش و آہن کی بارش......

اس قسم کی ایک ایک کارروائی سے دہشت گردی کا خبیث شجر پنپتا' بڑھتا اور پھلتا پھولتا ہے۔

پھر اس کا مسموم اثر کسی کافر' لبرل یا اپنے چیلے پر پڑے تو ناقابل برداشت ہو جانا' اور اگر کسی مسلمان بنیاد پرست یا اساس پسند پر پڑے تو اس کو بڑھا وا دینا عین انسانیت اور جمہوریت کا تقاضا مانا جائے!!

یہاں بعض قارئین کے ذہن میں سوال ابھرتا ہوگا ''کیا تم امریکہ میں ہونے والی کارروائی سے خوش ہو''؟

جواب یہ ہے کہ اس تجزیے کی روشنی میں تو یہ سانحہ اسلام کے خلاف یہودی سازش قرار پاتا ہے۔ لہذا اس پر کوئی مسلمان خوش نہیں ہو سکتا۔

لیکن اس تجزیے سے صرف نظر بھی کاتب الحروف ٹریڈ سنٹر کے حادثے کی مذمت کرتا ہے۔ لیکن کتنی؟ انسانی جانوں کے ضیاع کے حوالے سے اتنی ہی مذمت' امریکہ اور اس کے حمایت یافتہ چیلوں کی دہشت گردی سے جتنے خاندان اجڑ رہے ہیں' جتنے بچے یتیم اور عزت مآب خواتین بیوہ ہو رہی ہیں' اسی تعداد کے تناسب سے......

مثلاً کشمیر میں **UNO** کی قرارداد پر عمل کا مطالبہ کرنے والے شہیدوں کی تعداد **80,000** کی ورلڈ ٹریڈ سنٹر کے